Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴ — فون ۹۴۲ — یوم اتوار

الفضل ربوہ

روزنامہ — ایڈیٹر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۔ ۳۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۳ شعبان ۱۳۹۸ھ ۔ ۳۰ وفا ۱۳۵۷ہش ۔ ۳۰ جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۷۳

اخبارِ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے لئے بیرونِ ملک تشریف رکھتے ہیں۔ اِن دنوں حضور ناروے میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر (بریگیڈیئر) مرزا مبشر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) کی صحت کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہیں پتّہ کی شدید درد کی جو تکلیف ہوئی تھی اُس میں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے اور حالت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔

---

۲۸ وفا کو جامع مسجد اقصیٰ ربوہ میں حسبِ ارشاد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۂ آلِ عمران کی آیات ۱۵ تا ۱۹ تلاوت فرمائیں اور پھر ان کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ اِن آیات کے پہلے حصّہ میں بتایا گیا ہے کہ دنیوی زندگی کے لوازم میں سے عورتیں، بیٹے، سونا چاندی، خوبصورت گھوڑے اور دیگر مویشی وغیرہ کو لوگ پسند کرتے ہیں۔ اسلام ان اشیاء کو ترک کرنیکی تعلیم نہیں دیتا لیکن وہ ان کے ساتھ ساتھ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو بھی تقویٰ کے ساتھ ادا کرنے کی ہدایت دیتا ہے اور ایک مومن کی زندگی کا یہ اجمالی پروگرام مقرر کرتا ہے کہ وہ ہر وقت اپنے ربّ سے اپنے قصوروں اور کمزوریوں کے لئے معافی کے طلب گار رہتے ہیں۔ ہمیشہ صبر کرتے، سچ بولتے، خدا کی فرمانبرداری کرتے اور اس کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں اور استغفار کو اپنا شعار بنا لیتے ہیں۔

آپ نے فرمایا اِس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ذریعہ ہماری جماعت پر ذمہ داری ڈالی گئی ہے اسے پورا کرنے کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اِن ہدایات کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کریں تا کہ ہمارا انجام بالخیر ہو اور ہم رضائے الٰہی کی جنّت کو پانیوالے بنیں۔

"بحرِ عرفان کے موتی" جوامع الکلم، جواھر الکلام

بدظنّی سے بچو کیونکہ یہ سخت قسم کا جھوٹ ہے

یہ انسان کو تباہ کر کے اسے جہنّم تک پہنچا دیتی ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا (نجم: ۲۹)

ترجمہ:۔ وہ صرف ایک وہم اور ظن میں مُبتلا ہیں اور وہم حق کے مقابلہ میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِیَّاکُمْ وَ الظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ بدظنّی سے بچو کیونکہ بدظنّی سخت قسم کا جُھوٹ ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بدظنّی انسان کو تباہ کر دیتی ہے یہاں تک کہ جب دوزخی جہنّم میں ڈالے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو یہی فرمائیگا کہ تمہارا یہ گناہ ہے کہ تم نے اللہ تعالیٰ سے بدظنّی کی۔ بعض لوگ اِس قسم کے بھی ہوتے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خطا کاروں کو معاف کر دیگا اور نیکوکاروں کو عذاب دیگا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ پر بدظنّی ہے اِس لئے کہ اسکی صفت عدل کے خلاف کرتا ہے اور نیکی اور اس کے نتائج کو جو قرآن شریف میں اس نے مقرر فرمائے ہیں بالکل ضائع کر دینا اور بے سُود ٹھہرانا ہے۔ پس یاد رکھو کہ بدظنّی کا انجام جہنّم ہے اس کو معمولی مرض نہ سمجھو۔ بدظنّی سے ناامیدی اور ناامیدی سے جرائم اور جرائم سے جہنّم ملتا ہے اور یہ صدق کو جڑ سے کاٹنے والی چیز ہے اِس لئے تم اس سے بچو!" (الحکم ۱۰ رمئی ۱۹۰۵ء)

"شر بدظنّی سے پیدا ہوتا ہے قرآن شریف کو اوّل سے آخر تک پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بدظنّی مت کرو اللہ تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑو اسی سے مدد مانگو اللہ تعالیٰ ہر میدان میں مومن کی مدد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں ہر میدان میں تیرے ساتھ ہوں وہ اس کے لئے ایک فرقان پیدا کر دیتا ہے جو اس کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتا وہ بدظنّی کرتا ہے جو شخص خدا تعالیٰ سے نیک ظنّی کرتا ہے وہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے بدظنّی کرتا ہے وہ مجبور ہوتا ہے کہ اپنے لئے کوئی دوسرا معبود بنائے اور شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۶)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی رُو سے اللہ کے سوا ہمارا کوئی مطلوب و محبوب اور معبود و مطاع نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہہ کر ہم اس بات پہ ایمان لاتے ہیں کہ آنحضرتؐ بنی نوع انسان کے لئے کامل نمونہ ہیں

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی نہایت لطیف اور پُر معارف تفسیر

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶ر تبوک ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۶ر ستمبر ۱۹۷۴ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہمارا کلمہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اپنے اندر بڑے عمیق اور وسیع معانی رکھتا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ خلقِ عالمین کا منبع اور سرچشمہ بھی یہی ہے۔ اس کے دو اجزاء ہیں پہلا جزو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے جس کے معانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بتا کر کہ محاورۂ عرب اور لغتِ عربی کو سامنے رکھیں تو اس کے جو معنی ہمیں معلوم ہوتے ہیں وہ چار ہیں۔ ایک یہ کہ سوائے اللہ کے اور کوئی انسان کا مطلوب نہیں۔ دوسرے یہ کہ بجز اللہ کے کوئی اور ہمارا محبوب نہیں اور تیسرے یہ کہ اللہ کے سوا ہمارا کوئی اور معبود نہیں اور چوتھے یہ کہ اللہ کے سوا ہمارا کوئی مُطاع نہیں ہے۔

مُطاع کے معنوں کو اگر ہم ذہن میں رکھیں تو دوسرا جزو سامنے آجاتا ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اگر انسان نے اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بننا ہو اور اس کے لئے اس نے کوشش کرنی ہو تو فرمانِ الٰہی اس کو معلوم ہونا چاہیئے اور جب ہم فرمان کو معلوم کرنے کی کوشش کریں تو فرمان لانے والے کا ہمیں پتہ لگتا ہے اور نوعِ انسانی کی زندگی کے آخر میں وہ کامل ہدایت لانے والا

خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آیا تو فرمان لانے والے آج دنیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور فرمان کی حقیقت کو پہچاننے اور اس کے مطابق زندگی کو گزارنے کے لئے ضروری ہے کہ فرمان لانے والا اپنی اُمت کے لئے اُسوہ بنے۔ پس بطور رسول کے اور بطور اُسوہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے تا اللہ تعالیٰ جو صرف وہی مُطاع ہے اُس کی فرمانبرداری صحیح معنوں میں ہو سکے۔ یہ اس وسیع مضمون کا خلاصہ ہے۔

جب ہم ان چار باتوں کی طرف دیکھتے ہیں جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی پہلے حصہ میں پائی جاتی ہیں تو ہمیں پتہ لگتا ہے کہ سوائے اللہ کے انسان کا کوئی مطلوب نہیں ہے۔ اُسی کو ہم نے طلب کرنا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ معرفت حاصل ہو ہم پہچانیں کہ اللہ کسے کہتے ہیں؟ کس ہستی کو اسلام نے اللہ کہا ہے؟ معرفتِ باری کا پایا جانا اور اس کی تلاش کرنا یہ مطلوب کے مفہوم میں پایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے خود قرآن عظیم میں اپنا تعارف یوں کروایا ہے اور اپنی معرفت پیدا کرنے کے لئے ہمیں یہ کہا کہ اللہ وہ ذات ہے کہ جو

تمام صفاتِ حسنہ سے متّصف

ہے اور جو تمام نقائص اور کمزوریوں سے منزّہ ہے۔ کوئی کمزوری یا نقص اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب نہیں ہو سکتا اور ہر وہ خوبی جو ایک فطرتِ صحیحہ کے نزدیک ایک کامل ہستی کے اندر پائی جانی متصوّر ہو سکتی ہے وہ اللہ تعالیٰ میں پائی جاتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صحیح معرفت ہے اور معرفت کے نتیجہ میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ جب تک انسان کسی کے حُسن و احسان سے واقف نہ ہو، اُس کا عرفان نہ رکھے اُس وقت تک محبت پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔ مجازی محبت پیدا نہیں ہو سکتی تو جو حقیقی ہے وہ کیسے پیدا ہو سکتی ہے؟

پس محبت کے لئے معرفت کا پایا جانا ضروری ہے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کا مطلوب سوائے اللہ تعالیٰ کی ہستی کے اور کوئی نہیں ہو سکتا اس واسطے انسان کے لئے فرض ہے کہ وہ

خدا تعالیٰ کی ہستی کا عرفان

رکھے، اُس کی معرفت حاصل کرے اُس کو جانے پہچانے علم رکھے کہ وہ ہے کیا (کن صفات کی مالک وہ ہستی ہے) اور جب ہم قرآن کریم پر غور کرتے ہیں تو ہمارے سامنے اللہ کی عظمت، اُس کا جلال، اُس کی کبریائی، اُس کا حُسن، اور اس کا احسان آتا ہے وہ عظیم ہستی ہے۔ جب انسان کے دماغ میں اُس کا صحیح تصوّر آئے تو انسان کی رُوح تڑپ اُٹھتی ہے، محبت کا ایک سمندر اسکے اندر موجزن ہوتا ہے۔

اور دوسری بات لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں یہ ہے جو معرفت کے بعد پیدا ہوتی ہے کہ سوائے اللہ کے ہمارا محبوب کوئی نہیں۔ محبت دو باتوں کا تقاضا کرتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے ایک تقاضا ہے محبت کا اس خوف کا پیدا ہو جانا کہ ہمارا محبوب ہم سے کہیں ناراض نہ ہو جائے اس کو اسلام کی زبان میں خشیت اللہ کہتے ہیں خشیت وہ خوف نہیں جو ایک خونخوار درندے کو دیکھ کر انسان کے دل میں پیدا ہوتا ہے خشیت وہ جذبہ ہے جو اللہ اُس عظیم ہستی کے جلال کو دیکھ کر اور اس کے حُسن کا گرویدہ ہو کر اور اُس کے احسان تلے پس کر اس احساس کے ساتھ کہ اتنے احسانات ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں میں اُس کا شکر بھی ادا نہیں کر سکتے۔ یہ خوف پیدا ہوتا ہے کہ کہیں یہ عظیم اور صاحب جلال و اقتدار ہستی ہم سے ناراض نہ ہو جائے اور اس کے نتیجہ میں ہم اس کی محبت کو کھو بیٹھیں اور اپنی اس کوشش میں کہ ہم اُس کی رضا کو حاصل کریں ناکام ہو جائیں۔ یہ ہے خشیت جو اللہ تعالیٰ کی پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ میری معرفت کے حصول کے بعد جب تم محبت کے میدانوں میں داخل ہو گے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

اُس وقت یہ یاد رکھنا کہ صرف میری ہی ذات وہ صاحب جلال ذات ہے کہ جس کے متعلق جذبہ خشیت انسان کے دل میں پیدا ہونا چاہیئے کسی اور ہستی میں نہ وہ جلال ہے نہ وہ عظمت نہ اُس کا وہ حُسن نہ اُس کا وہ احسان کہ انسان کے دل میں اس کے لئے خشیت پیدا ہو۔ ایک جابر اور ظالم بادشاہ کے لئے دل میں خوف پیدا ہوتا ہے خشیت نہیں پیدا ہوتی یعنی دل میں یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ کہیں اس کے ظلم کا نشانہ ہم نہ بن جائیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ تو ظالم اور جابر نہیں وہ تو رحیم اور رحمٰن ہے ہم کچھ بھی نہیں کرتے تب بھی وہ ہمیں اپنی عطا سے نوازتا ہے۔ وہ رحمان ہے اور جب ہم اُس کے حضور کچھ پیش کرتے ہیں تو وہ کمال رحیمیت کی وجہ سے نہ ہمارے کسی حق کے نتیجہ میں ہمارے اعمال کو قبول کرتا اور بہتر جزا ہمیں دیتا ہے اور انسان کے دل میں یہ خوف پیدا ہوتا ہے کہ اُس کے کسی گناہ کے نتیجہ میں اُس کی کسی کمزوری کی وجہ سے وہ عظیم حُسن و احسان کا مالک ہم سے ناراض نہ ہو جائے اور اس کی محبت اور اس کی رضا سے ہم محروم نہ ہو جائیں۔ پس

محبت کا ایک پہلو

تو خشیت کا ہے یعنی ہر وقت انسان لرزاں و ترساں رہے کہ کسی گناہ اور کمزوری کے نتیجہ میں کہیں ہمارا ربّ کریم ہم سے ناراض نہ ہو جائے اور محبت کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ انسان پورے عزم کے ساتھ اُن اعمال کے بجالانے کی کوشش کرتا رہے کہ جن کے متعلق قرآن کریم نے کہا ہے کہ اُن کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے پیار اور رضا کو تم حاصل کر سکتے ہو۔ یہ دوسرا پہلو ہے ایک یہ کہ اُس کی ناراضگی کہیں مول لینے والے نہ بن جائیں اور دوسرے یہ کہ اُس کی رضا اور اُس کی محبت کو حاصل کرنے والے ہم بنیں ورنہ یکطرفہ اور ناقص محبت جس کے نتیجہ میں محبوب کے دِل میں مُحب کی محبت پیدا نہیں ہوتی لایعنی چیز ہے۔ اور یہاں یہ سوال نہیں کہ جس سے انسان فطرتاً پیار کرتا ہے وہ اس سے پیار کرنے کے لئے تیار ہی نہیں۔ یہ نہیں اُس نے تو اپنے پیار کے لئے انسان کو پیدا کیا یہاں

سوال یہ ہے

کہ جو انسان سے پیار کرنا چاہتا ہے اور انسان جس کے پیار کو فطرتاً حاصل کرنے کا خواہش مند ہے کہیں وہی انسان اپنی کوتاہی یا غفلت یا گناہ یا اباء اور استکبار کے نتیجہ میں اپنے پیارے کو ناراض نہ کر لے اور اُس سے دُوری کے سامان نہ پیدا ہو جائیں اور جو محبت اُس سے ملنی چاہیئے جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے جس کی اُس نے بشارت دی ہے اُس سے ہم کہیں محروم نہ ہو جائیں۔ پس "سوائے اللہ کے اور کوئی معبود نہیں" کے یہ معنی ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کے متعلق ہمارے دل میں خشیت کا جذبہ نہ پیدا ہو۔ انسان جب خدا کا ہو جائے تو پھر دُنیا کی طاقتیں اُسے مرعوب نہیں کیا کرتیں اور جو شخص یہ کہے کہ میں دُنیا کی طاقتوں سے مرعوب ہو گیا دوسرے لفظوں میں وہ یہ اعلان کر رہا ہے کہ میرا خدا کے ساتھ واسطہ کوئی نہیں۔ ورنہ آدمؑ سے لے کر معرفت حاصل کرنے والوں نے خدا تعالیٰ کے پیار کے سمندر اپنے دلوں اور سینوں میں موجزن کئے اور سوائے

خدا تعالیٰ کی خشیت

کے اور کوئی خوف اور خشیت تھی ہی نہیں اُن کے دِلوں میں۔ یہ جو خشیت اللہ ہے یہ غیر اللہ کے خوف کو مٹا دیتی ہے۔ اللہ سے یہ ڈر کہ کہیں وہ ناراض نہ ہو جائے وہ ہر دوسرے کے خوف کو دل سے نکال دیتا ہے کیونکہ مثلاً ایک جابر بادشاہ کا یہ خوف ہوگا کہ کہیں ہم پر وہ ظلم نہ کرے۔ اور اس لئے خدا سے مُنہ موڑ کر کوئی جاہل انسان اُس ظالم کے ظلم سے بچنے کے لئے اُس کو خوشامد کر سکتا ہے مگر ایک مومن اور خدا کا عارف بندہ خوشامد نہیں کر سکتا .... ہم احمدی یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک محبوب، روحانی فرزند کی بیعت میں آ کر ہم نے اللہ تعالیٰ کی معرفت اپنے اپنے دائرہ استعداد میں حاصل کی جس کا مطلب یہ ہے کہ

ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں

اور اس کا اعلان کرتے ہیں کہ ہم پورے اور کامل طور پر اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو پہچانتے ہیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو سمجھتے اور اس کے مطابق اپنی زندگی کو گذارتے ہیں (اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں جو میں آپ کو بتا رہا ہوں)۔ ایک احمدی کا دل ہے اُس کے اندر سوائے خدا کی خشیت کے اور کسی کی نہ خشیت ہو (پیدا) ہو سکتی ہے کیونکہ اُس جیسا کوئی نہ حُسن رکھتا ہے نہ احسان کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور نہ کسی اور کا خوف پیدا ہو سکتا ہے کیونکہ اُس کی عظمت اور اُس کے جلال کو دیکھنے کے بعد دُنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں خدا کے ایک عارف بندے کو کیڑے کی مانند نظر آتی ہیں اور

محبت و رضائے الٰہی

کے لئے ہی تو یہ جماعت اور اس کے افراد اس قدر قربانی دے رہے ہیں کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور پھر یہ جماعت خدا تعالیٰ کے پیار کو بھی حاصل کرتی ہے ...

آپ سوچا کریں کہ کیوں آپ نے مہدیٔ معہود کو قبول کیا؟ کر اُس ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہونا چاہیئے۔ ساری دُنیا کو چھوڑ کر اپنے عزیزوں تک کی گالیاں سُننے کے لئے تیار ہو گئے اور آپ نے مہدئ معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں ہاتھ دیدیا۔ پس ایک ہی چیز ہے کہ مہدئ معہود کے ذریعہ ہم نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اور مہدئ معہود کے ذریعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حسین وعدہ ہمارے کانوں میں پڑا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ ہے اور اس کا منصوبہ یہ ہے کہ ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرے۔ ایک عام دنیوی عقل اس کو قبول نہیں کرتی عقلاً یہ انہونی بات ہے یہ کیسے ہو جائے گا۔ دُنیا نے ایٹم بم بنا لئے۔ یہ کر لیا، وہ کر لیا، چاند پر کمند ڈال لی، دوسرے ستاروں کی طرف اُس کی نگاہیں اُٹھی ہوئی ہیں اور تم یہ کہتے ہو کہ خدا نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ

اسلام تمام ادیان پر غالب آئے گا

سلف صالحین اور پہلے جو صلحاء اور اولیاء اُمت میں گزرے ہیں انہوں نے یہ لکھا ہے کہ یہ زمانہ مہدی کا زمانہ ہے وہ زمانہ آ گیا ہے۔ ہم نے مہدی کو پہچانا اور اس کو قبول کیا۔ ہم قربانی دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کی محبت کی خاطر، اُس کی خشیت کے باعث۔ وہ تو ہمیں یہ کہتا ہے کہ میں نے دنیا میں اسلام کو غالب کرنا ہے پھر بھی ہم سُستی دکھائیں اور اس کو ناراض کر لیں۔ اور وہ تو یہ کہتا ہے کہ میں نے اس زمانہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا گھر گھر گاڑ دینا ہے اور تمہارے ذریعہ سے، ناچیز ذرّوں کے ذریعہ سے اپنی قدرت کے جلوے دُنیا کو دکھانے کی خاطر۔ اور ہم یہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حصول کی ہمیں ضرورت نہیں ہم سُست ہو جائیں گے غفلت کریں گے۔ لیکن احمدی تو یہ نہیں کہتے۔ ایک ایسی جماعت خدا تعالیٰ نے پیدا کر دی ہے کہ اسے دُنیا پہچان ہی نہیں رہی کہ کس خمیر سے یہ بنی ہے۔ اور خمیر وہی ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میری فطرت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے۔

ایک احمدی کی فطرت میں ناکامی کا خمیر نہیں

خدا نے کہا کہ میں دُنیا میں اسلام کو غالب کروں گا اور ہم اپنی جانیں تو دے سکتے ہیں مگر اس عقیدہ سے ہٹ نہیں سکتے کہ خدا تعالیٰ نے یہ کہا ہے اور یہ بات پوری ہو کر رہے گی۔ یہ تو ہو کر رہے گی اور احمدی اس حقیقت کو جانتا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے وہ اس کے احکام کی پابندی کرنے والا ہے۔

تیسری چیز لا اِلٰہ اِلّا اللہ میں اور تیسرے معنی اس کے یہ ہیں کہ سوائے اللہ کے میرا کوئی معبود نہیں۔ دنیا میں، عالمین میں کوئی ایسی ہستی نہیں جس کی صفات کا رنگ میں اپنے اُوپر چڑھاؤں۔ میں صرف اُس کا بندہ ہوں اور اُس کی صفات کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کی صفت جو ہے اس کے متعلق آیا ہے

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

اللہ تعالیٰ کو جو گالیاں دینے والے دہریہ ہیں خدا تعالیٰ ان کو بھوکا نہیں مارتا بلکہ قرآن کریم نے تو یہ کہا کہ اس دُنیا میں ہم اُن کو بڑے مال دے دیتے ہیں کیونکہ جو روحانی اور دینی معاملات ہیں ان کے فیصلے اور جزا سزا کے احکام دوسری دنیا میں جاری کئے جاتے ہیں۔ ویسے بعض حکمتوں کے مطابق یہاں بھی جاری کئے جاتے ہیں لیکن عام اصول یہ ہے کہ یہاں نہیں بلکہ وہاں فیصلے ہوں گے لیکن جب ظلم آخری حد تک پہنچ جاتا ہے اور خدا کے بندوں پر انتہائی تکالیف نازل کی جاتی ہیں اُس وقت خدا تعالیٰ اپنی قدرت اور مالکیت کے جلووں کی ایک جھلک جو آخری فیصلہ ہے اُس کی جھلک اس دُنیا میں بھی دکھا دیتا ہے لیکن جب تک ظلم اس حد تک نہ پہنچے اُس کی یہی سُنت ہے۔ قرآن کریم نے یہی بیان فرمایا ہے، ہماری انسانی تاریخ نے یہی ریکارڈ کیا اور یہی محفوظ رکھا۔ خدا تعالیٰ کی رحمت ہر دوسری چیز پر وسیع ہے اور اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ پس جب ہم یہ کہتے ہیں کہ سوائے اس کے ہمارا کوئی معبود نہیں اور اس کی صفات اپنے اندر پیدا کریں گے

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللہِ کے حکم کے ماتحت

اس کا یہ مطلب ہے کہ جس طرح خدا تعالیٰ کی رحمت وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ ہے اُس کے بندے کا بھی رحم کا سلوک وسعت کُلّ شیٔ کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ اور کسی پر غصہ یا کسی کو دُکھ پہنچانے کا خیال بھی ایک احمدی کے دماغ میں پیدا نہیں ہونا چاہیئے کجا یہ کہ اُس کا ہاتھ دُکھ پہنچانے لگے دماغ کو بھی اس گندے خیال سے پاک رکھنا ایک احمدی کا فرض ہے اس لئے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کے مفہوم کو ہم سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی معرفت ہمیں حاصل ہے اور خدا تعالیٰ کا عبد بننا، اس کے لئے اپنی اس دنیاوی ظاہری زندگی سے عملاً ہاتھ دھو بیٹھنا، فنا کا لبادہ کو اپنے اُوپر اوڑھ لینا اور اُسی کے رنگ میں رنگین ہونا اور نفسانی رنگوں اور جذبات کو مٹا ڈالنا یہ ہو نہیں سکتا جب تک اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت نہ کی جائے۔

اس لئے چوتھے معنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کے جو ہمیں سمجھائے گئے وہ یہ ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی ہمارا مطاع نہیں۔ اُس کے احکام، اُس کے

اوامر و نواہی پر عمل کرنا ہمارا فرض ہے

کیونکہ اس کے بغیر خدا تعالیٰ کا رنگ ہم پر نہیں چڑھ سکتا۔ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللہِ۔ یہ لفظ ہمیں بتاتا ہے (اس سلسلہ میں یہ بتا دیتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیا ہیں تو آپ نے کہا قرآن (خُلُقُہُ الْقُرْاٰن) قرآن کریم کیا ہے؟ (یہ اب میں پوچھتا ہوں) اوامر و نواہی یعنی احکام کا مجموعہ ہے، برکات کا مجموعہ اور احسان کا مجموعہ ہے۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ قرآن کریم سارے کا سارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جلوہ گر ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی قرآنی اخلاق سے مزین اور خوبصورت بنی ہوئی ہے اور ہمارے لئے وہ اُسوہ ہے اس لئے دوسرے جُزو کی ضرورت ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی کامل اتباع بندے نے کرنی ہو، اُس کا پورا اور حقیقی فرمانبردار بننا ہو تو اُس کے فرمان کا علم ہونا چاہیئے۔ فرمانبردار تبھی بنے گا کہ جو اُس کا حکم ہے اُس کا پتہ ہو۔ اگر فرمانبردار ہم نے بننا ہے اور حقیقی فرمانبردار بننا ہے تو اس کے فرمان کا ہمیں علم ہونا چاہیئے اور

ساری دُنیا کی طرف اللہ تعالیٰ کا فرمان لانے والے

حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو فرمان کے علم کے لئے فرمان لانے والے پر یقین ہونا چاہیئے کہ جو یہ کہہ رہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہ احکام، یہ اوامر، یہ نواہی، یہ سبق اور زندگی کے مختلف شعبوں کے یہ اصول بیان کئے ہیں وہ سچا ہے۔ اس کے بغیر تو آپ فرمان پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ آپ اس کے بغیر اتباع کر سکتے ہیں اور نہ خدا تعالیٰ کو اپنا مطاع بنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکتے ہیں پس لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نے تقاضا کیا کہ اس عظیم اور جلیل القدر ہستی پر ہم ایمان لائیں جو خدا تعالیٰ کی کامل شریعت اور کامل ہدایت دنیا کی طرف لانے والا تھا۔ یعنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ پس کلمہ طیبہ کا دوسرا حصّہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہے۔ اس میں دو ایمانوں کی طرف اشارہ ہے۔ خالی حکم انسان کو پوری طرح عمل کرنے کا اہل نہیں بناتا جب تک کوئی نمونہ سامنے نہ ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو حیثیتیں ہیں اور دونوں بڑی پیاری حیثیتیں ہیں۔ دونوں ہمیں آپ کا عاشق بنانے والی ہیں۔ ایک یہ کہ آپ کامل ہدایت اور شریعت لے کر آئے اور دوسرے یہ کہ ان احکام کی پیروی میں نوع انسانی کے لئے آپ ایک کامل نمونہ تھے۔ آپ اسوہ حسنہ تھے۔ آپ جیسا اسوہ نہ پہلوں نے کبھی دیکھا نہ بعد میں کوئی دیکھ سکتا ہے پس

خالص اتّباع کا کامل نمونہ

حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ دونوں معنی ہمیں بتاتا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نے تقاضا کیا کہ قرآن آئے گا۔ جب کامل بندہ بنتا ہے اور خدا تعالیٰ کے اخلاق کے رنگ میں رنگین ہوتا ہے تو ہمیں یہ پتہ ہونا چاہیئے کہ خدا چاہتا کیا ہے۔ اس کا حکم کیا ہے اس کا فرمان کیا ہے؟ اس واسطے قرآن لانے والے عظیم وجود پر ایمان لانا ضروری ہو گیا۔ اور قرآن لانے والے کے عظیم اسوۂ حسنہ پر ایمان اور اعتقاد اور یقین بھی ضروری ہو گیا۔ اس کے بغیر تو کوئی شخص اپنے محدود دائرہ استعداد کے اندر روحانی ترقی کر ہی نہیں سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ نبوت اور صدیقیت اور دوسرے جو بزرگی کے القاب اور مقامات ہیں۔ صرف وہ ہی نہیں بلکہ روحانیت کا ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ بھی

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیض کے بغیر

انسان حاصل نہیں کر سکتا اور یہی ایک حقیقت ہے اس واسطے ہر شخص کے لئے خواہ وہ عالم ہو یا جاہل، خواہ اس کی روحانی استعداد بڑی ہو یا چھوٹی۔ محمد صلّی اللہ علیہ وسلم ہی وہ اسوہ ہیں جو اس کے دائرہ استعداد میں اس کی روحانیت کو ممکن کمال تک پہنچا سکے (ممکن کمال" میں نے دائرہ کی وجہ سے کہا ہے۔ اس اسوہ کے بغیر ایسا ممکن نہیں) یعنی ہمیں نے بتایا ہے کہ یہ ہمارا عظیم کلمہ ہے جس کا ایک جزء لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور دوسرا جزء مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے اور سوائے اللہ کے کوئی ہمارا معبود نہیں اور اس مطلب میں "مطلوب" کا مطلب ہے جس کے لئے طلب ہو) ہم نے اس کی معرفت حاصل کی اور اس معرفت کے نتیجہ میں ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت پیدا ہوئی اور اس کی رضا کے حصول کی ایک

بہت بڑی تڑپ

بھی پیدا ہو گئی تاکہ اس کا پیار ہمیں حاصل ہو۔ صرف یک طرفہ ہمارا پیار نہ رہے اس کا پیار بھی ہمیں حاصل ہو اور اس کے پیار کے حصول کے لئے عَبد بننا ضروری ہے۔ اس واسطے سوائے اس کے کوئی معبود نہیں جب تک خدا تعالیٰ کے اخلاق اور اس کی صفات کے رنگ میں انسان رنگین نہ ہو خدا تعالیٰ کا پیار انسان حاصل ہی نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک اور پہلو سے اس کو بیان کیا ہے۔ ایک اور طریق سے آپ نے فرمایا ہے کہ وہ پاک ہے اور جب تک تم پاک نہیں ہو گے اس کی محبت کو پا نہیں سکتے۔ وہ تمام صفات حسنہ سے متصف ہے۔ جب تک تم اور میں اس کے مطابق اخلاق اپنے اندر پیدا نہ کریں۔ اس کی محبت کو نہیں پا سکتے۔ وہ تمام کمزوریوں سے منزّہ ہے۔ جب تک ہم استغفار کی چادر میں لپٹ کر اس کے فضل کے ساتھ اپنی بشری کمزوریوں کو چھپا نہ لیں۔ اس وقت تک ہم اس کے پیار کو حاصل نہیں کر سکتے اور عَبد بننے کے لئے اس کے قرآن کے سمجھنے کی ضرورت ہے بلکہ مجھے یہ کہنا چاہیئے کہ اس کے قرآن کی موجودگی کی ضرورت ہے اور وہ پاک وجود جو کامل شریعت اور ہدایت لایا اس پر ایمان کی ضرورت ہے اور ان احکام کے مطابق ان اوامر و نواہی کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے کے لئے ایک بہترین

ایک اعلیٰ ترین نمونہ

کی ضرورت ہے جو ہمارے سامنے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وجود میں رکھا گیا۔ پس یہ دنیا جس میں دنیا کے لوگ بستے ہیں ایک اور دنیا ہے اور وہ دنیا جس میں احمدی بستے ہیں وہ ایک اور ہی دنیا ہے اور احمدیوں کا فرض ہے کہ اپنے نفسانی جذبات کو بالکل فنا کر دیں اور کسی صورت میں، کسی حال میں غصّہ اور طیش میں نہ آئیں اور نفس بے قابو ہو کر وہ جوش نہ دکھلائے جو خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لیتا ہے۔ بلکہ تواضع اور انکسار کی انتہا کو پہنچ جائیں اور اپنی پیشانیاں ہمیشہ خدا تعالیٰ کے حضور زمین پر رکھّے رہیں۔ عملاً اس

مادّی زندگی میں

یہ ممکن نہیں لیکن روحانی زندگی میں نہ صرف یہ کہ اس کا امکان ہے بلکہ ہزاروں لاکھوں ایسے لوگ پیدا ہوئے جن کی پیشانی خدا تعالیٰ کے حضور ہمیشہ زمین پر پڑی رہی اور پھر خدا تعالیٰ نے اپنی رحمتوں سے انھیں نوازا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو تیرے عشاق بن جاتے ہیں تو ہر دو عالم ان کو دے دیتا ہے۔ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ایک شعر کے دو مصرعوں میں لفظوں کی تبدیلی کر کے عجیب شان پیدا کی ہے) جو تیرے عاشق حقیقی بن جائیں تو ہر دو جہان ان کو تُو دیتا ہے لیکن جو خود کو تیرے غلام سمجھتے ہیں وہ ان جہانوں کو لے کر کیا کریں وہ تو تیرے در پر پڑے ہوتے ہیں اور اسی میں خوش ہیں۔ ہم بھی اس کے در پر پڑے ہوئے اور اسی میں خوش ہیں اور سوائے اس کے ہمارے دل میں کسی ہستی کی خشیت یا اس کی محبت کے حصول کا جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنے در پر ہی پڑا رہنے دے اور کبھی شیطانی وسوسہ ہمارے ماحول میں گھسنے نہ پائے کہ سب قدرتیں اسی کو ہیں۔

(الفضل یکم اکتوبر ۱۹۷۲ء)

"یہ کہنا کہ حضرت مقدس نبویؐ کی تعلیم یہ ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں یہ بالکل صحیح ہے اور یہی واقعی حقیقت ہے کہ جو شخص خدا کو واحد لاشریک جانتا ہے اور ایمان لاتا ہے کہ محمد مصطفےٰ صلّے اللہ علیہ وسلم کو اسی قادر یکتا نے بھیجا ہے تو بے شک اگر اسی کلمہ پر اس کا خاتمہ ہو تو نجات پا جائے گا۔ آسمانوں کے نیچے کسی کی خودکشی سے نجات ہرگز نہیں اور اس سے زیادہ کون پاگل ہوگا کہ ایسا خیال بھی کرے مگر خدا کو واحد لاشریک سمجھنا اور ایسا مہربان خیال کرنا کہ اس نے نہایت رحم کر کے دنیا کو ضلالت سے چھڑانے کے لئے اپنا رسول بھیجا جس کا نام محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم ہے یہ ایک ایسا اعتقاد ہے کہ اس پر یقین کرنے سے روح کی تاریکی دور ہوتی ہے اور نفسانیت دور ہو کر اس کی جگہ توحید لے لیتی ہے۔"

(مسیح موعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بڑے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"اس وقت وقف جدید کے نظام کے ماتحت بعض ایسے علاقوں میں بھی اسلام کو پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں ہندو بستے ہیں......... اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں.......... پس اس جگہ کام میں اضافہ ہونا چاہیے جس کیلئے پیسے کی بھی ضرورت ہے.......... کام میں وسعت پیدا ہو رہی ہے اور نتائج میں برکت پیدا ہو رہی ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ر صلح ۱۹۷۴ء)

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ وقف جدید کے سال رواں کے سات ماہ تقریباً گزر چکے ہیں اور اب صرف پانچ ماہ باقی ہیں لیکن ابھی تک جماعتوں کی طرف سے بجٹ کا نصف حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہوا ہے اور بجٹ کا کثیر حصہ باقی ہے۔ اخراجات غیر معمولی طور پر بڑھ گئے ہیں۔

لہٰذا امراء صاحبان اور صدر صاحبان سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ براہ مہربانی رمضان المبارک میں مقامی عہدیداران اور احباب جماعت کے تعاون سے دیگر چندوں کے ساتھ چندہ وقف جدید کی وصولی کی رفتار بھی تیز تر فرماویں اور جمع شدہ رقوم کے ساتھ ساتھ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

جن بھائیوں، بہنوں، اطفال، ناصرات اور چھوٹے بچوں کی طرف سے چندہ وقف جدید ۲۷ر رمضان المبارک تک سو فیصدی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جائے گا یا وقف جدید کو ادائیگی کی اطلاع ۲۷ر رمضان المبارک تک موصول ہو جائے گی۔ ان کے لئے اور ان کارکنوں کیلئے جنہوں نے اس بارہ میں خصوصی جدوجہد کی ہو گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بذریعہ کیبل گرام دعا کی درخواست کی جائے گی اور ۲۹ر رمضان کو مسجد مبارک میں درس القرآن کے اختتام پر بھی اجتماعی دعا میں ان کے لئے خصوصیت سے دعا کی درخواست کی جائے گی۔ واللہ المستعان!

(ناظم مال وقف جدید)

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم نیاز قطب بٹ صاحب پشاور کے فرزند عزیزم مزمل قطب بٹ نے ایک نیا کاروبار شروع کیا ہے انہوں نے پہلا منافع بقدر -/۲۵۰ روپے تعمیر مساجد بیرون کے لئے دیا ہے قارئین کرام سے ان کے کاروبار میں خیر و برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

(۲) میرے ماموں شیخ ضیاء الحق صاحب سابق چیف انجینئر لمیٹڈ حال کراچی کو فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اب پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے۔ احباب ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(کرامت فاروق بھٹی
دارالرحمت غربی ربوہ)

(۳) میرے ماموں مکرم میاں سلطان احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ دوہرہ ضلع سرگودھا کو دو ہفتہ قبل بجلی کا شدید جھٹکا لگا تھا جس کے باعث ان کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ علاج ہو رہا ہے احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سراج الدین عابد
وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے۔
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر: ۴۸۴۴
ربوہ: فون نمبر ۶۳۸

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ بہاولپور کے سیکرٹری امور عامہ مکرم محمد شریف جاوید صاحب کے والد محترم صوفی فضل محمد صاحب دل کے دورہ کی وجہ سے بہاولنگر میں ۸۵ سال کی عمر میں مورخہ ۱۷ر جولائی ۱۹۷۸ء کو ۲ بجے بعد دوپہر وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم بہت نیک اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم شیخ محمد اقبال صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے تین لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین!

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ بہاولپور)

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ——— مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار - فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں!
فون ۶۰۲۲۰ ، ۵۳۴۲۰ : رہائش ۳۰ : فیکٹری رچنا ٹاؤن : ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں:

رب زدنی علما
علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (حدیث رسول کریم)
بیکار مت بیٹھئے کوئی ہنر سیکھئے
نسیم (رجسٹرڈ)
محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو آٹھ ہنر سکھاتا ہے

۱- سٹیل فکسر (سٹیل بار اور سٹیل اریکٹر)	کورس مدت ۲ ہفتے	فیس ۱۰۰ روپے
۲- شٹرنگ کارپینٹر	۲ "	۱۰۰ "
۳- پائپ فٹر	۳ "	۱۵۰ "
۴- الیکٹریشن	۱½ "	۳۰۰ "
۵- راج (میسن)	۱ "	۳۰۰ "
۶- کارپینٹر جوڑی چوکھاٹ	۱ "	۲۰۰ "
۷- کنسٹرکشن فورمین	۱ "	۲۵۰ "
۸- سول ڈرافٹسمین	۳ "	۴۵۰ "

اس کے علاوہ آسان عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۳ اور ۲۰ تاریخ کو موچی گیٹ میں شروع ہوتی ہیں۔ پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت حاصل کریں۔ باہر کے حضرات کیلئے رہائش کا بندوبست ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر (رجسٹرڈ)
بازار لال شاہ متصل دفتر ناظر گڈی فروش۔ اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون ۵۵۷۶۵ ۸۱
برانچ ——— مسلم کالونی۔ بستامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور
(احمدی احباب کیلئے فیس میں ۱۰ فیصدی رعایت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میں اشتہار دیکر اپنے کاروبار کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلندپایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کیلئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر)

هُوَ الشَّافِي

پندرہ ۱۵ آپریشن کیسیز

15 OPERATION CASES

مثلاً اپنڈے سائٹس۔ گیس۔ موتیابند۔ زنانہ جریانِ خون۔ ناسور۔ کالا موتیا۔ گلہڑ۔ بواسیری مسّے۔ ناک کے غدود۔ کان بہنا۔ عورتوں کا بانجھ پن۔ گوہانجنی۔ ٹانسلز۔ جسم پہ معے کے۔ زیر جلد گلٹیاں۔ رسولیاں۔

بغیر اپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم

کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے "کیورا ٹیو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

کیوراٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ

فون کلینک ۲۰۶ ۔ فون پروڈکشن ۲۰۷

ضرورت ہے

ہمیں ایسے اصحاب کی ضرورت ہے جو امپورٹ ایکسپورٹ کے چالو کاروبار میں معقول سرمایہ لگا کر خود ساتھ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ تفصیلات کیلئے ہم سے فوری رابطہ قائم کریں۔

معرفت پوسٹ بکس نمبر ۱۷۹۵ لاہور

(احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز)

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کارکردگی کے لحاظ سے قابلِ اعتماد اور بے مثال ادارہ

کانٹی نینٹل کارگو سروسز کراچی

CONTINENTAL CARGO SERVICES KARACHI

CUSTOMS CLEARING AND FORWARDING AGENT.

12-D, 3rd Floor, Motan Bldg. Karachi-2

بیرونی ممالک سے سامان درآمد و برآمد کرنے والوں کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔ احمدی احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

خصوصیات:۔ ۱۔ مال کی بروقت کلیرنس (CLEARANCE) اور ترسیل (FORWARDING) کا خاص انتظام۔

۲۔ پرسنل بیگیج (UN-ACCOMPANIED BAGGAGE) کلیر کروانے کی خاص سہولت۔

۳۔ کار اور ٹریکٹرز کلیر (CLEAR) کروانے اور اس کے خرید اور فروخت کرنے کا خاص بندوبست۔

اور

امپورٹس و ایکسپورٹس کے متعلق ہر قسم کی معلومات کیلئے

درج ذیل پتہ پر رجوع فرماویں

پروپرائٹر:۔ شیخ طارق احمد انور

پتہ:۔ ۱۲۔ڈی (تیسری منزل) موٹن بلڈنگ۔ کراچی ۲

فون نمبر۔ 220452

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یومِ تحریکِ جدید ۴ ظہور ۱۳۵۷ ہش — ۴ اگست ۱۹۷۸ء

رمضان المبارک کی مقبول دعاؤں سے مستفیض ہونے کا سنہری موقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اعلان سالِ نو تحریک جدید پر آٹھ ماہ گزر چکے ہیں مگر چندہ کی وصولی کی رفتار تسلی بخش نظر نہیں آتی۔ اندریں صورت وصولی کے لئے ایک منظم جدوجہد کی شدید ضرورت ہے۔ لہذا میں جملہ پاکستانی جماعتوں کے امراء و صدران کرام سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے مقام پر

۴ اگست ۱۹۷۸ء بروز جمعہ یوم تحریک جدید

منائیں۔ اُس روز قبل از وقت زیادہ سے زیادہ محصّلین کی خدمات حاصل کی جائیں اور خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے صدقہ جاریہ کی طرف مؤثر انداز میں توجہ دلائی جائے۔ اِس سلسلہ میں متعلقہ ارشادات انشاء اللہ الفضل میں شائع کروا دیئے جائیں گے۔

رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے تحت دعائیہ فہرست تیار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت کو پُرزور تحریک فرمائیں کہ وہ اپنا چندہ سو فیصد ادا کر کے رمضان المبارک کی مقبول دعاؤں سے مستفیض ہوں۔

خطبہ جمعہ کے دوسرے روز تک جو وصولی عمل میں آئے اس کی تفصیل سے فوراً وکالتِ مال اوّل کو آگاہ فرما دیا جائے۔ بعد ازاں ۲۹ رمضان المبارک سے متعلق مقامی مجاہدین کی فہرست بھی مرکز میں بروقت بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسناتِ دارین سے نوازے۔ آمین۔

(مرزا مبارک احمد۔ وکیلِ اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضروری اعلان

فضل عمر ہسپتال میں اپرنٹس یعنی کام سیکھنے کے لئے انتظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے موجود ہے۔ اپرنٹس میٹرک پاس ہونا چاہیئے۔ زنانہ حصہ میں بھی نرسنگ کی ٹریننگ کے لئے انتظام ہے۔ لہذا جو لڑکے لڑکیاں کام سیکھنا چاہتے ہوں وہ فوری درخواستیں بھجوا دیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

درخواست دعا

میں ان دنوں پاؤں کے اوپر والے حصوں پر زہریلے چھالے نکل آنے کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہوں۔ چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ تمام احمدی بھائیوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

ایم غلام محمد ... دارالرحمت غربی ربوہ

اعلاناتِ نکاح

۱۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف نے بتاریخ ۲۸ جولائی ۱۹۷۸ء مسجد اقصیٰ ربوہ میں بعد نماز جمعہ میرے بیٹے عزیز الٰہی احمد فاروق کے نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ النصیر بنت مکرم میر نور الدین صاحب ربوہ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر کا اعلان فرمایا۔ لڑکا محترم میاں محمد ابراہیم صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پوتا اور محترم مرزا غلام محمد صاحب صحابی مرحوم کا نواسہ ہے اور لڑکی محترم مولوی الف دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے موجب خیر و برکت بنائے۔ آمین

(نور احمد عابد سیکرٹری میونسپل کمیٹی۔ پیر محل)

۲۔ مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے ۲۴ ۲ کو عزیزہ رخسانہ اقبال بنت مکرم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ کا نکاح عزیزم ایم رشید احمد ولد ایم محمد اسمٰعیل صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار مہر معجّل پر A/64 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا میں پڑھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے سلامتی اور برکت کا موجب ہو۔ آمین۔

محمد الدین مربی انچارج
فیصل آباد

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خوشخبری

ہمارا نصب العین

خدمت — دیانت — امانت

احباب کی سہولت کے پیشِ نظر ربوہ میں رہائشی تعمیرات کے لئے ہر قسم کی راہنمائی، مشورہ اور کارکردگی کا ہمارے ہاں خصوصی انتظام ہے۔ کوٹھیاں، مکانات، دکانات اور ہر قسم کی بلڈنگز جاذبِ نظر اور جدید طرزِ تعمیر کے مطابق ماہرینِ تعمیرات کی نگرانی میں مقابلۃً ارزاں تعمیر کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی زرعی و سکنی اراضی، مکانات، دکانات اور پلاٹس کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں یاد فرمائیے۔ اِس سلسلہ میں مالکانہ حقوق، رجسٹری و دیگر امور کی سرانجام دہی ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

ازراہِ کرم ہمیں خدمت کا موقع دیجئے۔ ہماری معیاری خدمت، اعلیٰ کارکردگی اور مثالی جذبۂ دیانت و امانت انشاء اللہ آپ کو یقیناً متاثر و مطمئن کرے گا۔

وباللہ التوفیق۔

آپ کا مخلص شریف احمد جاوید بھٹی
(پروپرائٹر)

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ رحمت بازار **ربوہ**

فون نمبر ۵۲۱ : رہائش ۴۳۱

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت بنائے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳